السلام علیک یا حسین ابن علی
کل یوم عاشورا کل ارض کربلا
مقتل لہوف
تالیف: سید ابن طاؤس
ناشر اسلامک بک سنٹر اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقتل لھوف

سید ابن طاؤسؒ

(متوفی ۶۶۴ھ)

مترجم

مولانا مظہر حسین حسینی

ناشر

اسلامک بک سنٹر اسلام آباد

نام کتاب	:	مقتل لہوف
مؤلف	:	سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	:	مولانا مظہر حسین حسینی
پیشکش	:	مولانا سید محمد ثقلین کاظمی
نظر ثانی	:	مولانا محمد حسن جعفری (ایم اے)
کمپوزر	:	غلام حیدر، میکسیما کمپوزنگ سینٹر، 03465927378
پرنٹنگ	:	میکسیما پرنٹنگ پریس، راولپنڈی، موبائل: 03335169622
بارِ اشاعت	:	دوّم۔ جنوری ۲۰۰۶ء
بارِ اشاعت	:	سوم۔ اپریل ۲۰۰۸ء
تعداد	:	۱۱۰۰
قیمت	:	120 روپے
ناشر	:	اسلامک بک سنٹر

362-C، گلی نمبر 12، G/6-2، اسلام آباد

فون نمبر 051-2870105

ملنے کا پتہ : مکتبۃ الرضا 8-بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7245166

معصوم پبلیکیشنز، منٹھوکھا، کھرمنگ، بلتستان

اہل بیتؑ کا کربلا میں ورود

راوی کہتا ہے: جب امام حسین علیہ السلام کے اہل بیتؑ شام سے عراق کی طرف آئے تو انہوں نے قافلے کے راہنما سے کہا کہ ہمیں کربلا کی طرف سے لے چلو۔ جب سرزمین کربلا پر پہنچے تو ان کی ملاقات جابر بن عبداللہ انصاری اور چند افرادِ بنی ہاشم سے ہوئی، جو مدینہ سے قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے آئے تھے۔ سب گریہ و بکا کرنے لگے، اور منہ پر طمانچے مارنے لگے۔ ﴿وَ اَقَامُوْ الْمَاتَمَ الْمُقْرِحَةَ لِلْاَكْبَادِ﴾ اس طرح عزاداری کی کہ جو دلوں اور جگر کو مجروح کرنے والی تھی۔

عرب عورتوں کی ایک جماعت کربلا میں موجود تھی وہ چند روز اسی طرح عزاداری کرتی رہیں۔ ابی حباب کلبی سے روایت کی گئی ہے کہ گچ کاروں کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ ہم رات کو مقام حبابہ پر جاتے تھے، اور اپنے کانوں سے امام حسین علیہ السلام پر جنوں کے رونے کی آوازیں اور ان کے نوحے سنتے تھے، اور وہ کہتے تھے:

مَسَحَ الرَّسُوْلُ جَبِيْنَهٗ
فَلَهٗ بَرِيْقٌ فِى الْخُدُوْدِ
اَبَوَاهُ مِنْ اَعْلٰى قُرَيْشٍ
وَ جَدُّهٗ خَيْرُ الْجُدُوْدِ

اہل بیتؑ مدینہ کے قریب

کربلا کے بعد مدینہ کی طرف چل پڑے۔ بشیر بن جذلم کہتا ہے: جب مدینہ کے نزدیک پہنچے، علی بن الحسین علیہ السلام سواری سے اترے اور خیمے نصب کئے، اور مستورات کو بھی اتارا، اور فرمایا: اے بشیر! خدا مغفرت فرمائے تیرے باپ پر جو بڑے